NCERT Archive

SOLUTIONS BOOK

CLASS 9

Urdu · Khayal

CHAPTER 1

پنچایت

Complete Exercise Solutions · مکمل حل

عملی کام | تجزیہ کیجیے | سوچیے اور بتائیے

Contents

Class 9 Urdu · Khayal · Chapter 1 — پنچایت

SB	**سوچیے اور بتائیے** 5 questions · Q1 Q2 Q3 Q4 Q5	3
TF	**عبارت کی تفہیم** 1 question · Q1	8
RW	**پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے** 4 questions · Q1 Q2 Q3 Q4	9
TJ	**تجزیہ کیجیے** 1 question · Q1	13
GF	**گفتگو کیجیے** 1 question · Q1	14
CE	**تخلیقی اظہار** 4 questions · Q1 Q2 Q3 Q4	15
PR	**پروجیکٹ** 2 questions · Q1 Q2	19
AC	**عملی کام** 2 questions · Q1 Q2	21

Every question is followed by its answer. Question numbers above are clickable and the PDF bookmarks panel lets you jump to any exercise set or question.

The glossary (لفظ و معنی, chapter p. 15) already gives meanings, and the غور کیجیے note carries no task, so they are not repeated here. Answers are based on the story on chapter pp. 3–14.

ہر سوال کے بعد اس کا جواب دیا گیا ہے۔ اوپر سوالوں کے نمبروں پر کلک کر کے سیدھے وہاں جایا جا سکتا ہے۔ جوابات افسانہ (صفحہ ۳–۱۴) اور مشقوں (صفحہ ۱۶–۲۲) پر مبنی ہیں۔

NCERT Archive

SB

CLASS 9 URDU · KHAYAL · CHAPTER 1

سوچیے اور بتائیے

Solutions · 5 questions · حل · ۵ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

جمن کو پنچایت کے فیصلے سے متعلق کوئی اندیشہ کیوں نہیں تھا؟

ANSWER جواب

i علاقے میں ایسا کوئی نہ تھا جو جمن کا شرمندۂ منت نہ ہو؛ کسی میں اتنی جرأت نہ تھی کہ اس کی دشمنی مول لے۔

No one nearby was free of obligation to Jumman, and none dared make him an enemy.

قرب و جوار میں ایسا کون تھا — p. 4

ii اسے اپنی طاقت، رسوخ اور منطق پر کامل اعتماد تھا، اس لیے وہ فیصلے کو اپنے حق میں سمجھتا تھا۔

He had full faith in his power, influence and reasoning, so he took the verdict to be in his favour.

طاقت، رسوخ اور منطق پر کامل اعتماد — p. 4

Jumman's influence, power and confidence made him fearless.

جمن کا اثر و رسوخ، طاقت اور اعتماد اسے بے خوف رکھتے تھے

NCERT Archive

QUESTION 2 سوال ۲

اگر اُس دن خالہ کے ساتھ انصاف نہ ہوتا تو کیا صورتِ حال ہوتی؟

ANSWER جواب

i بے کس بیوہ خالہ کو اپنی ہی ملکیت دینے کے بعد روٹی کپڑے سے محروم رہنا پڑتا اور اس کی فریاد کہیں نہ سنی جاتی۔

The helpless widow, after giving away her property, would have stayed deprived of food and clothing with no hearing.

ii لوگوں کا پنچایت پر سے بھروسا اٹھ جاتا اور طاقتور کمزور پر ظلم کرتے رہتے۔

People would lose faith in the panchayat and the powerful would keep oppressing the weak.

This is an inferred model answer, based on the situation in the story.

یہ کہانی کی صورتِ حال کی بنیاد پر نمونے کا جواب ہے۔

No justice would mean continued suffering and lost trust in the panchayat.

انصاف نہ ہوتا تو ظلم جاری رہتا اور پنچایت پر بھروسا ٹوٹ جاتا

NCERT Archive

QUESTION 3 سوال ۳

خالہ نے کیوں کہا: ’تھانہ کچہری کر نہیں سکتی۔‘

ANSWER جواب

i وہ بے کس بیوہ تھیں، ان کے پاس نہ مال تھا نہ کوئی مددگار کہ تھانے کچہری کے چکر لگا سکیں۔

She was a helpless widow with neither money nor supporters to go to police or court.

بے کس بیوہ ہوں، تھانہ کچہری کر نہیں سکتی — p. 6

ii اس لیے انھوں نے گاؤں والوں اور پنچوں سے انصاف مانگا اور پنچایت کو اپنا آخری سہارا سمجھا۔

So she sought justice from the villagers and the panchayat as her last resort.

p. 6

A helpless widow could not afford police or court, so she turned to the panchayat.

بے کس بیوہ تھانہ کچہری کا خرچ نہیں اٹھا سکتی تھی، اس لیے پنچایت کے پاس آئی

NCERT Archive

QUESTION 4 سوال ۴

الگو اور جمن کی دوستی کی بنیادیں کس وجہ سے ہل گئیں؟

ANSWER جواب

i الگو نے سرپنچ کی حیثیت سے جمن کے خلاف اور خالہ کے حق میں فیصلہ سنایا۔

As sarpanch, Algu gave the verdict against Jumman and for the aunt.
p. 8

ii جمن نے اسے دوستی سے غداری سمجھا؛ اس کے دل میں انتقام کی خواہش پیدا ہوئی اور دونوں میں پرانا میل جول ختم ہو گیا۔

Jumman took it as betrayal; the wish for revenge grew and the old closeness ended.
p. 9

Algu's verdict against Jumman shook their friendship.

الگو کے فیصلے کو جمن نے دوستی سے غداری سمجھا

NCERT Archive

QUESTION 5 سوال ۵

الگو کو کیوں محسوس ہو رہا تھا کہ اُس کے حق میں فیصلہ نہیں ہوگا؟

ANSWER جواب

i دوسری پنچایت میں سرپنچ جمن بنا، جس کے خلاف الگو خود فیصلہ دے چکا تھا۔

In the second panchayat Jumman became sarpanch, the man Algu himself had ruled against.
p. 12

ii جمن کا نام سنتے ہی الگو کا کلیجہ دھک سے ہو گیا کیونکہ اسے انتقام کا اندیشہ تھا۔

On hearing Jumman's name Algu's heart sank, fearing revenge.
p. 12

Jumman, his offended friend, was now the judge.

اب جج وہی جمن تھا جو ناراض دوست بن چکا تھا

NCERT Archive

CLASS 9 URDU · KHAYAL · CHAPTER 1

TF

عبارت کی تفہیم

Solutions · 1 question · حل · ۱ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

نیچے دی گئی سطروں کو سبق میں تلاش کیجیے اور ان کا مفہوم اپنی زبان میں لکھیے:

- **رجسٹری کی مہر پڑتے ہی ان خاطر داریوں پر مہر ہو گئی۔**
- **مجھے بھی رات دن کا وبال پسند نہیں۔**
- **کہاں وہ ناز و نعمت، کہاں یہ آٹھوں پہر کی رپٹ۔**
- **جرح ہوئی، شہادتیں گزریں، فریقین کے مدد گاروں نے بہت کھینچ تان کی۔**
- **دوستی کا مرجھایا ہوا درخت پھر سے ہرا ہو گیا۔ اب وہ بالو کی زمین پر نہیں، حق اور انصاف کی زمین پر کھڑے تھے۔**

ANSWER جواب

i جیسے ہی ملکیت جمن کے نام رجسٹری ہوئی، خالہ کی خاطر مدارات مکمل طور پر بند ہو گئی۔

As soon as the property was registered, the aunt’s pampering stopped completely.
p. 3–4

ii جمن کہتا ہے کہ پنچایت کر لو، مجھے بھی روز روز کا جھگڑا اور مصیبت پسند نہیں۔

Jumman says: hold the panchayat; I too dislike the daily quarrel and trouble.
p. 4

iii کہاں وہ آرام و ناز کی زندگی اور کہاں یہ دن رات کی سخت مشقت۔

Where that pampered comfort and where this round-the-clock toil.
p. 10

iv وکیلوں کی طرح سوال جواب ہوئے، گواہیاں ہوئیں اور دونوں طرف کے حمایتیوں نے خوب بحث و تکرار کی۔

Questions and answers, testimony, and heated arguing by supporters of both sides.
p. 13

v دوستی دوبارہ زندہ ہو گئی اور اب اس کی بنیاد ڈگمگاتی ریت نہیں بلکہ سچ اور انصاف کی مضبوط زمین تھی۔

Friendship revived, now resting on firm ground of truth and justice, not shifting sand.
p. 14

Meanings are given in simple words; any accurate explanation in your own words is acceptable.
مفہوم آسان الفاظ میں ہے؛ اپنی زبان میں کوئی بھی درست مفہوم قابِل قبول ہے۔

Meanings of five lines from the story

سبق کی پانچ سطروں کا مفہوم

NCERT Archive

RW

CLASS 9 URDU · KHAYAL · CHAPTER 1

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

Solutions · 4 questions · حل · ۴ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

نیچے دیے گئے جملے پر غور کیجیے: خالہ نے تاک کر نشانہ مارا: ’’بیٹا کیا بگاڑ کے ڈر سے ایمان کی بات نہ کہو گے؟‘‘ اس جملے میں طنز کا پہلو شامل ہے۔ ایسا جملہ جو وضاحت یا طنز کے لیے لکھا یا بولا جاتا ہے، اسے ’طنزیہ جملہ‘ کہتے ہیں۔ اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور پانچ جملے معلوم کر کے لکھیے جن میں طنز کا پہلو شامل ہو:

ANSWER جواب

i ’’روپیہ کیا یہاں پھلتا ہے؟‘‘ — جمن بے پروائی سے مطالبے کا مذاق اڑاتا ہے۔

“Does money grow here?” — Jumman mocks her demand.

p. 4

ii ’’چاہیے کیوں نہیں! میرا خون چوس لو! کوئی یہ تھوڑے ہی سمجھتا تھا کہ تم خواجہ خضر کی حیات لے کر آئی ہو۔‘‘ — لمبی عمر پر طنز۔

“Why not, suck my blood!…” — a jibe at her long life.

p. 4

iii ’’بڑھیا عاقبت کے بورے بٹورے گی کیا؟‘‘ — بوڑھی خالہ کے زیادہ جینے پر چبھتا ہوا طنز۔

“Will the old woman live forever?” — a sharp sneer at her age.

p. 4

iv ’’ذرا اس ہوس کو دیکھو! قبر میں پیر لٹکائے ہوئے ہیں…‘‘ — گاؤں والوں کا طنز۔

“Just look at her greed! One foot in the grave…” — the villagers’ taunt.

pp. 4–5

v ’’اچھی دوستی نباہی!‘‘ — الگو کا دکھ بھرا طنز جو جمن کی بے وفائی پر ہے۔

“A fine way to keep friendship!” — Algu’s bitter irony.

p. 8

Model answers taken from the story; any five ironic sentences from the lesson are acceptable.

جوابات سبق سے لیے گئے ہیں؛ سبق کے کوئی بھی پانچ طنزیہ جملے قابلِ قبول ہیں۔

Taunts and irony in Panchayat

پنچایت میں طنز کے جملے

NCERT Archive

QUESTION 2 سوال ۲

آپ پڑھ چکے ہیں کہ جملے کے دو حصے ہوتے ہیں، ایک 'مبتدا' اور دوسرا 'خبر'۔ مثال کے طور پر ''تناور درخت حق کا ایک جھونکا بھی نہ سہہ سکا۔'' اس جملے میں درخت مبتدا ہے، اس کی وضاحت کے لیے 'تناور' کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جب مبتدا کی مزید وضاحت کے لیے کوئی لفظ آئے تو اس کو 'توسیعِ مبتدا' کہتے ہیں۔ سبق سے ایسے جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں توسیعِ مبتدا کے الفاظ شامل ہوں:

ANSWER جواب

جملہ	مبتدا	توسیعِ مبتدا
شیخ جمن کی ایک بوڑھی بیوہ خالہ تھیں۔	**خالہ**	**شیخ جمن کی، ایک، بوڑھی، بیوہ**
بوڑھی خالہ نے اپنی دانست میں تو گریہ وزاری کرنے میں کوئی کسر نہیں رکھی۔	**خالہ**	**بوڑھی**
پچھائیں نسل کے خوب صورت بیل تھے۔	**بیل**	**پچھائیں نسل کے، خوب صورت**
گاؤں میں ایک سمجھو سیٹھ تھے۔	**سیٹھ**	**ایک، سمجھو**
بوڑھی بی نے حاضرین کو مخاطب کر کے کہا۔	**بی (خالہ)**	**بوڑھی**

Sentences are from the story (pp. 3–9); any five sentences with an expanded subject are acceptable.
جملے سبق (صفحہ ۳–۹) سے ہیں؛ توسیعِ مبتدا والے کوئی بھی پانچ جملے قابِل قبول ہیں۔

Mubtada = subject; tausee'-e-mubtada = words that describe it

مبتدا = جملے کا فاعل؛ توسیعِ مبتدا = اس کی وضاحت کرنے والے الفاظ

NCERT Archive

QUESTION 3 سوال ۳

دیے گئے جملوں پر غور کیجیے: ’’سبز باغ دکھا کر خالہ اماں سے وہ ملکیت اپنے نام کرالی تھی۔‘‘ ’’اتنی ہی دیر میں ایسی کایا پلٹ ہو گئی کہ میری جڑ کھودنے پر آمادہ ہے۔‘‘ سبز باغ دکھانا، کایا پلٹ ہو جانا اور جڑ کھودنا محاورے ہیں۔ ایسے ہی کچھ اور محاورے اس افسانے میں استعمال ہوئے ہیں۔ ان محاوروں کو تلاش کیجیے، ان کے مفہوم لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے:

ANSWER جواب

i کلیجہ دھک سے ہونا — خوف یا صدمے سے دل دھڑک اٹھنا۔ جملہ: اندھیرے میں اچانک آواز سن کر میرا کلیجہ دھک سے ہو گیا۔

kaleja dhak se hona — heart pounding from fear or shock.
p. 12

ii زخم پر نمک چھڑکنا — دکھی کو اور دکھ دینا۔ جملہ: ہارنے والے کا مذاق اڑا کر اس کے زخم پر نمک نہ چھڑکو۔

zakhm par namak chhidakna — to add to someone’s pain.
p. 4

iii پھولے نہ سمانا — بہت خوش ہونا۔ جملہ: انعام ملنے پر وہ پھولا نہ سمایا۔

phoole na samaana — to be overjoyed.
p. 7

iv آنکھ میں دھول جھونکنا — دھوکا دینا۔ جملہ: تاجر نے خراب مال دے کر خریدار کی آنکھ میں دھول جھونک دی۔

aankh mein dhool jhonkna — to deceive.
p. 11

v قبر میں پیر لٹکانا — موت کے قریب ہونا۔ جملہ: دادا جی قبر میں پیر لٹکائے بیٹھے ہیں مگر ہمت جوان ہے۔

qabr mein pair latkana — to be near death.
p. 5

Idioms are from the story; the example sentences are model answers.
محاورے سبق سے لیے گئے ہیں؛ جملے نمونے کے ہیں۔

Five idioms with meanings and sentences

پانچ محاورے، ان کے مفہوم اور جملے

NCERT Archive

QUESTION 4 سوال ۴

مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے:

’’پنچو! آج تین سال ہوئے میں نے اپنی سب جائیداد اپنے بھانجے جمن کے نام لکھوا دی تھی اسے آپ لوگ جانتے ہی ہوں گے۔ جمن نے مجھے تاحین حیات روٹی، کپڑا دینے کا وعدہ کیا تھا۔ سال چھ مہینے تو میں نے اس کے ساتھ کسی طرح رو دھو کر کاٹے مگر اب مجھ سے رات دن کا رونا نہیں سہا جاتا، مجھے پیٹ کی روٹیاں تک نہیں ملتیں۔ بے کس بیوہ ہوں۔ تھانہ کچہری کر نہیں سکتی سوائے تم لوگوں کے اور کس سے اپنا دکھ درد روؤں۔ تم لوگ جو راہ نکال دو اس راہ پر چلوں، اگر میری برائی دیکھو میرے منہ پر تھپڑ مارو، جمن کی برائی دیکھو تو اُسے سمجھاؤ۔ کیوں ایک بے کس کی آہ لیتا ہے۔‘‘

- **’’تاحین حیات روٹی کپڑا دینے کا وعدہ‘‘ سے کیا مراد ہے؟**
- **’’کیوں ایک بے کس کی آہ لیتا ہے۔‘‘ خالہ نے یہ کیوں کہا؟**
- **’’اگر میری برائی دیکھو میرے منہ پر تھپڑ مارو، جمن کی برائی دیکھو تو اُسے سمجھاؤ‘‘ کا مفہوم اپنی زبان میں لکھیے۔**
- **اس عبارت کا عنوان تجویز کیجیے۔ یہ بھی بتائیے کہ آپ نے یہی عنوان کیوں منتخب کیا؟**

ANSWER جواب

i اس سے مراد ہے کہ جمن نے زندگی بھر، جیتے جی، کھانا اور کپڑا دینے کا وعدہ کیا تھا (تاحین حیات = زندگی بھر)۔

It means Jumman promised food and clothing for the rest of her life.
glossary p. 15

ii خالہ نے جمن کو خبردار کرنے کے لیے کہا کہ بے کس کی آہ بری ہوتی ہے؛ ایک بے سہارا بیوہ کو ستا کر وہ اپنے لیے بد دعا مول لے رہا ہے۔

She warned that the sigh of a helpless person brings harm; by tormenting a widow he was earning a curse.
p. 6

iii اگر میری غلطی ہو تو مجھے سزا دو، اور اگر جمن غلطی پر ہو تو اسے سمجھاؤ؛ یعنی بلا رعایت سچا فیصلہ کرو۔

If I am wrong, punish me; if Jumman is wrong, correct him — decide fairly without favour.
p. 6

iv عنوان: ’بے کس کی فریاد‘ — کیونکہ اقتباس میں بیوہ خالہ اپنی بے بسی اور شکایت پنچوں کے سامنے رکھتی ہے۔

Title: “A Helpless Woman’s Plea” — because the widow lays her helplessness before the panchayat.

The title is a model answer; any suitable title with a reason is acceptable.
عنوان نمونے کا جواب ہے؛ وجہ کے ساتھ کوئی بھی مناسب عنوان قابلِ قبول ہے۔

Promise of lifelong care · warning · fair judgment · title

عمر بھر کا وعدہ · تنبیہ · بلا رعایت انصاف · عنوان

NCERT Archive

TJ

CLASS 9 URDU · KHAYAL · CHAPTER 1

تجزیہ کیجیے

Solutions · 1 question · حل · ۱ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

آپ جانتے ہیں دو یا دو سے زائد افراد کے درمیان ہونے والی گفتگو کو 'مکالمہ' کہتے ہیں۔ مکالمہ لکھتے وقت مناسب رموزِ اوقاف کی مدد لی جاتی ہے تاکہ گفتگو اچھی طرح سمجھ میں آ جائے۔ نیچے دیے گئے مکالموں کو پڑھیے اور انھیں ادا کرنے والے کرداروں کی خوبیوں کا تجزیہ کیجیے:

خالہ نے ہانپ کر کہا: ''اپنی فریاد تو سب کے کانوں میں ڈال آئی ہوں، آنے نہ آنے کا حال اللہ جانے؟'' — الگو نے جواب دیا: ''یوں آنے کو میں آ جاؤں گا مگر پنچایت میں منھ نہ کھولوں گا۔'' — خالہ نے حیرت سے پوچھا: ''کیوں بیٹا؟'' — الگو نے پیچھا چھڑانے کے لیے کہا: ''اب اس کا کیا جواب۔ اپنی اپنی طبیعت۔ جمن میرے دوست ہیں۔ اس سے بگاڑ نہیں کر سکتا۔'' — خالہ نے تاک کر نشانہ مارا: ''بیٹا کیا بگاڑ کے ڈر سے ایمان کی بات نہ کہو گے؟''

ANSWER جواب

i. خالہ: نڈر اور حوصلہ مند؛ وہ اپنی فریاد سب تک پہنچاتی ہیں اور ہار نہیں مانتیں۔
The aunt: fearless and determined; she takes her plea to everyone.
p. 5

ii. خالہ: ذہین اور نفسیات سمجھنے والی؛ ایک جملے میں الگو کی کمزوری پکڑ لیتی ہیں۔
The aunt: sharp and psychologically wise; one sentence exposes Algu's weakness.
p. 6

iii. خالہ: سچائی اور ایمان کی پاس داری پر زور دیتی ہیں، رشتے یا دوستی کو انصاف سے اوپر نہیں رکھتیں۔
The aunt: insists on truth and faith, never putting friendship above justice.
p. 6

iv. الگو: دوستی کے لحاظ اور مصلحت کی وجہ سے ہچکچاتا اور بات ٹالتا ہے۔
Algu: hesitates and evades because of loyalty to a friend.
p. 6

v. الگو: شریف اور سچائی کی طرف مائل ہے؛ خالہ کے طعنے کا جواب نہ دے سکنا اس کے ضمیر کی بیداری ظاہر کرتا ہے۔
Algu: decent at heart; being unable to answer the taunt shows his conscience stirring.
p. 6

Model analysis; any reasoned character analysis is acceptable.
یہ نمونے کا تجزیہ ہے؛ دلیل کے ساتھ کوئی بھی تجزیہ قابلِ قبول ہے۔

Khala: bold, wise, truthful · Algu: torn by friendship but honest
خالہ: نڈر، دانا، حق گو · الگو: دوستی میں الجھا مگر شریف

NCERT Archive

GF

CLASS 9 URDU · KHAYAL · CHAPTER 1

گفتگو کیجیے

Solutions · 1 question · حل · ۱ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

نیچے لکھی عبارت کو غور سے پڑھیے: ’’مہینہ بھر میں بے چارے بیل کا کچومر نکل گیا۔ یکّہ کا جواؤ دیکھتے ہی بے چارے کا ہیاؤ چھوٹ جاتا۔ ایک ایک قدم چلنا دو بھر تھا۔ ہڈیاں نکل آئی تھیں لیکن اصیل جانور۔ ایک دن چوتھے کھیوے میں سیٹھ جی نے دونا بوجھ لاد دیا۔‘‘ سیٹھ نے بیل کے ساتھ ایسا برتاؤ کیوں کیا ہوگا اور کیا یہ سلوک درست تھا؟ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے گروپ میں اس موضوع پر گفتگو کیجیے۔

ANSWER جواب

i سیٹھ نے لالچ اور اپنے فائدے کی خاطر بیل سے زیادہ سے زیادہ کام لیا؛ اسے بیل کی تکلیف کی پروا نہ تھی۔

The seth, out of greed, worked the bullock to the limit and ignored its pain.
p. 9–10

ii یہ سلوک درست نہیں تھا؛ جانور بھی درد محسوس کرتے ہیں اور ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا ظلم ہے۔

The treatment was wrong; animals feel pain and overloading them is cruelty.
p. 10

iii بیل کے مرنے کے بعد اصل ذمے داری سیٹھ کی بنتی ہے، اسی لیے پنچایت نے اسے پوری قیمت دینے کا حکم دیا۔

The seth was responsible for the bullock’s death, hence the panchayat ordered full price.
p. 13

Points for discussion; add your classmates’ views.

گفتگو کے نکات ہیں؛ ساتھیوں کی رائے بھی شامل کریں۔

Greed and cruelty to animals are wrong; the owner is responsible.

لالچ اور جانور پر ظلم غلط ہے؛ ذمے داری مالک کی ہے

NCERT Archive

CE

CLASS 9 URDU · KHAYAL · CHAPTER 1

تخلیقی اظہار

Solutions · 4 questions · ۴ سوال · حل

QUESTION 1 سوال ۱

افسانے میں واقعے کے بیان کی حیثیت بے حد اہم ہے۔ کوئی ایسا واقعہ بیان کیجیے جس نے آپ کو بہت زیادہ متاثر کیا ہو۔ اپنے اس بیانیہ میں پلاٹ، کردار نگاری، منظر نگاری اور وحدتِ عمل پر خاص توجہ دیجیے۔

ANSWER جواب

ایک چھوٹی سی نیکی

گرمیوں کی ایک دوپہر میں اسکول سے لوٹ رہا تھا۔ سڑک کے کنارے ایک بوڑھے بابا اپنا ٹھیلا کھینچ نہ پا رہے تھے، دھوپ سے ان کا چہرہ سرخ تھا اور پسینہ بہہ رہا تھا۔ میں نے بستہ زمین پر رکھا اور اپنے دوستوں کو آواز دی۔ ہم نے مل کر ٹھیلا دھکیلا اور سایہ دار جگہ تک پہنچا دیا۔ بابا نے کانپتے ہاتھ اٹھا کر ہمیں دعا دی۔ ان کی آنکھوں کی چمک مجھے آج تک یاد ہے۔ اس واقعے نے مجھے سکھایا کہ نیکی چھوٹی ہو یا بڑی، اس کا اثر دیر تک رہتا ہے۔

Model narrative: plot (help), characters (me, old man, friends), scene (hot road), unity of action (one act of help).

This is a model answer; write about an event of your own.

یہ نمونے کا جواب ہے؛ آپ اپنا کوئی واقعہ لکھیں۔

Plot · characters · scene · unity of action

پلاٹ · کردار · منظر · وحدتِ عمل

NCERT Archive

QUESTION 2 سوال ۲

مان لیجیے آپ اسکول کی چھٹیوں میں گاؤں گئے ہیں، وہاں آپ اپنے خاندان کے لوگوں سے بجلی نہ آنے سے ہو رہی پریشانی کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ آپ کے اور ان کے درمیان ہونے والی گفتگو کو مکالموں کی شکل میں لکھیے:

ANSWER جواب

i. میں: دادا جی! یہاں بجلی اتنی دیر کیوں جاتی ہے؟
Me: Grandfather, why does the power go off so long here?

ii. دادا جی: بیٹا، تار پرانے ہیں اور اکثر خراب رہتے ہیں۔
Grandfather: The wires are old and often fault.

iii. میں: پھر آپ لوگ پڑھائی اور کام کیسے کرتے ہیں؟
Me: Then how do you manage study and work?

iv. دادا جی: بچے چراغ کی روشنی میں پڑھتے ہیں اور ہم کام دن میں نمٹا لیتے ہیں۔
Grandfather: Children study by lamp-light and we finish work by day.

v. میں: ہمیں مل کر بجلی کے محکمے کو درخواست دینی چاہیے۔
Me: We should together petition the electricity department.

Model dialogue; use proper punctuation in your own version.
یہ نمونے کا مکالمہ ہے؛ اپنے مکالمے میں رموزِ اوقاف کا خیال رکھیں۔

A dialogue on a village power problem

گاؤں میں بجلی کی پریشانی پر مکالمہ

NCERT Archive

QUESTION 3 سوال ۳

کہانی میں ساجھے کی کھیتی کا ذکر آیا ہے۔ ساجھے سے مراد ہے کسی کام میں حصہ داری یا شراکت۔ آپ نے بھی کبھی ساجھے میں کوئی کام کیا ہوگا، اپنے اس کام کی تفصیل لکھیے اور اپنے کمرۂ جماعت میں سنائیے۔

ANSWER جواب

ہمارا ساجھا باغیچہ

ہم چھ دوستوں نے اسکول کے ایک کونے میں مل کر باغیچہ لگایا۔ کسی نے بیج لائے، کسی نے مٹی تیار کی اور کسی نے پانی دینے کی ذمے داری لی۔ روزانہ باری باری دیکھ بھال کی۔ کچھ ہفتوں میں پودے نکل آئے اور پھول کھلے۔ اس مشترک کام سے ہم نے سیکھا کہ مل جل کر کام کرنے سے مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

Model account of a shared (sajha) activity.

This is a model answer; describe your own shared activity.
یہ نمونے کا جواب ہے؛ اپنے کسی ساجھے کے کام کی تفصیل لکھیں۔

Sajha = partnership in work

ساجھا = کام میں شراکت

NCERT Archive

QUESTION 4 سوال ۴

اپنے اسکول میں بچوں کی پارلیمنٹ (Children Parliament) کے کاموں کا مشاہدہ کیجیے۔ اپنے مشاہدات کو جملوں میں لکھیے۔

ANSWER جواب

1. بچوں کی پارلیمنٹ میں طلبا اپنے ساتھیوں میں سے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔
   Students elect representatives from among themselves.
2. منتخب نمائندے اسکول کی صفائی اور نظم و ضبط کی ذمے داری سنبھالتے ہیں۔
   Elected members handle cleanliness and discipline.
3. اجلاس میں طلبا اپنی مشکلات اور مشورے آزادی سے پیش کرتے ہیں۔
   In meetings students freely present problems and suggestions.
4. فیصلے سب کی رائے سے کیے جاتے ہیں۔
   Decisions are made with everyone’s opinion.
5. اس سے بچوں میں ذمے داری اور جمہوری سوچ پیدا ہوتی ہے۔
   It builds responsibility and democratic thinking.

These are model observations; write what you actually observe in your school.
یہ نمونے کے مشاہدات ہیں؛ جو کچھ آپ اپنے اسکول میں دیکھیں وہی لکھیں۔

Observation of Children Parliament

بچوں کی پارلیمنٹ کا مشاہدہ

NCERT Archive

PR

CLASS 9 URDU · KHAYAL · CHAPTER 1

پروجیکٹ

Solutions · 2 questions · حل · ۲ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

طلبا کے کئی گروپ بنائیے اور سبق میں شامل افسانے کے الگ الگ پہلوؤں پر گفتگو کیجیے۔ ایک گروپ اس افسانے کے پلاٹ، دوسرا کردار نگاری، تیسرا منظر نگاری، جزئیات نگاری اور چوتھا وحدتِ تاثر یا وحدتِ عمل کے حوالے سے گفتگو کرے۔ ہر گروپ اپنے خیالات کمرۂ جماعت میں پیش کرے۔

ANSWER جواب

1. پلاٹ: جمن اور الگو کی دوستی، خالہ کی ملکیت اور شکایت، پہلی پنچایت اور الگو کا فیصلہ، دشمنی، بیل کا مرنا اور دوسری پنچایت جس میں جمن سرپنچ بنا اور انصاف ہوا۔
   Plot: friendship, aunt's property, first panchayat, enmity, the bullock's death, second panchayat with Jumman as sarpanch.
   pp. 3–14

2. کردار نگاری: جمن (انا پسند، آخر میں منصف)، الگو (دوست دار، سچ پر قائم)، خالہ (نڈر، حق گو)، سمجھو سیٹھ (لالچی)، رام دھن مصر (ہوشیار)۔
   Characters: Jumman, Algu, the aunt, Samjhu Seth, Ram Dhan Misr.

3. منظر نگاری: پنچایت کا درخت کے سائے میں بیٹھنا، شام کا منظر، رات کی سنسان سڑک پر بیل گاڑی۔
   Scenery: panchayat under the tree, evening, the lonely night road.
   pp. 6, 10, 11

4. جزئیات نگاری: خاطر داریاں، 'ٹھنڈا پانی'، گھی کی گٹھری اور گڑ کی بوریاں، دو سو روپے کمر میں بندھے ہونا۔
   Detail-painting: the aunt's comforts, sacks of jaggery and ghee, money tied at the waist.
   pp. 3, 11

5. وحدتِ تاثر: سارے واقعات اس تاثر کو گہرا کرتے ہیں کہ پنچ کی کرسی پر بیٹھ کر ہر شخص انصاف کا ذمے دار بن جاتا ہے۔
   Unity of effect: every event deepens the idea that a seat of judgement makes one answerable for justice.
   p. 13

Model points for each group; add your own views.

ہر گروپ کے لیے نمونے کے نکات ہیں؛ اپنے خیالات بھی شامل کریں۔

Plot · characters · scenery · detail · unity of effect

پلاٹ · کردار · منظر نگاری · جزئیات · وحدتِ تاثر

NCERT Archive

QUESTION 2 سوال ۲

اپنے ہم جماعتوں کی مدد سے ایک اشتہار بنائیے جس میں پنچایت کا نام، اس کی تصویر، موجودہ سال کا بجٹ اور خرچ وغیرہ کی تفصیلات بیان کیجیے۔

ANSWER جواب

1. عنوان: اپنی پنچایت کا نام اور ضلع۔
   Heading: your panchayat’s name and district.
2. پنچایت کی عمارت یا گاؤں کی تصویر۔
   A picture of the panchayat building or the village.
3. موجودہ سال کا بجٹ اور اب تک کا خرچ۔
   This year’s budget and expenses so far.
4. سرپنچ اور ارکان کے نام اور اہم کام۔
   Names of the sarpanch and members and key works.

Details are specific to your panchayat; get them from the chapter’s link www.meripanchayat.gov.in or the Mera Panchayat app (p. 22).
تفصیلات آپ کی پنچایت کی ہیں؛ انھیں سبق (صفحہ ۲۲) میں دی گئی ویب سائٹ یا ’میری پنچایت‘ ایپ سے حاصل کیجیے۔

Poster plan: name · picture · budget · members
اشتہار کا خاکہ: نام · تصویر · بجٹ · ارکان

NCERT Archive

AC

CLASS 9 URDU · KHAYAL · CHAPTER 1

عملی کام

Solutions · 2 questions · حل · ۲ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

اپنے استاد اور ساتھیوں کی مدد سے ’پنچایت‘ سبق کو ڈرامے کی شکل میں پیش کیجیے۔

ANSWER جواب

1 منظر ۱: جمن اور الگو کی دوستی؛ جمن خالہ سے ملکیت اپنے نام کراتا ہے۔
Scene 1: friendship; Jumman gets the aunt’s property transferred.

2 منظر ۲: خالہ کی شکایت اور الگو کو پنچایت میں بلانا۔
Scene 2: the aunt’s complaint and calling Algu to the panchayat.

3 منظر ۳: پہلی پنچایت اور الگو کا فیصلہ۔
Scene 3: the first panchayat and Algu’s verdict.

4 منظر ۴: بیل کا مرنا، سمجھو سیٹھ سے جھگڑا۔
Scene 4: the bullock’s death and the dispute with Samjhu Seth.

5 منظر ۵: دوسری پنچایت، سرپنچ جمن کا فیصلہ اور دوستی کی واپسی۔
Scene 5: second panchayat, Jumman’s verdict and the friends reunited.

Roles: Jumman, Algu, aunt, Samjhu Seth, Ram Dhan Misr, Jumman’s wife, villagers.
کردار: جمن، الگو، خالہ، سمجھو سیٹھ، رام دھن مصر، جمن کی بیوی، گاؤں والے۔

Five-scene outline for staging the story

کہانی کو ڈرامے کی شکل دینے کا پانچ مناظر کا خاکہ

NCERT Archive

QUESTION 2 سوال ۲

لائبریری سے پریم چند کے افسانوں کے مجموعوں کو حاصل کیجیے اور ان کا مطالعہ کیجیے۔

ANSWER جواب

i. افسانوں کے مجموعے (سبق کے مطابق): سوزِ وطن (۱۹۰۷)، واردات، پریم پچیسی، پریم بتیسی، آخری تحفہ، نجات، زادِ راہ۔

Story collections named in the lesson: Soz-e-Watan (1907), Waaridaat, Prem Pachisi, Prem Batisi, Aakhri Tohfa, Najaat, Zaad-e-Raah.

p. 2

ii. ناول (سبق کے مطابق): چوگانِ ہستی، نرملا، بیوہ، گؤدان، میدانِ عمل، غبن، بازارِ حسن۔

Novels named in the lesson: Chaugaan-e-Hasti, Nirmala, Bewa, Godaan, Maidaan-e-Amal, Ghaban, Bazaar-e-Husn.

p. 2

iii. پریم چند نے تقریباً ساڑھے تین سو افسانے اور ایک درجن ناول لکھے۔

Premchand wrote roughly 350 stories and a dozen novels.

p. 2

The titles are those named in the lesson; borrow the books from the library and read them.

نام وہی ہیں جو سبق میں آئے ہیں؛ ان کتابوں کو لائبریری سے حاصل کر کے پڑھیے۔

Soz-e-Watan, Waaridaat, Godaan, Nirmala and more

سوزِ وطن، واردات، گؤدان، نرملا وغیرہ

NCERT Archive